



سوال

(389) یوم عرفہ اور رویت بلال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ناذَاتَقُولُونَ فِي رُؤْيَا الْبَلالِ، بَلْ يَخْفَى رُؤْيَا الْمَمْلَكِيَّةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُودِيَّةِ لَنَا أَمْ لِكُلِّ بَلَدٍ رُؤْيَا؟ نَاذَاتَقُولُونَ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بَلْ يَلْزَمُ صَوْمَنَا مَعَ أَهْلِ الْعَرَبِ أَمْ أَيْ الْحَاجِّ الَّذِينَ يُمْ فِي الْحَرَمِ أَوْ تَصَامُ عَلَي وَفِي رُؤْيَا أَهْلِ بَاكِسْتَانِ وَنَجِّ أَهْلِ بَاكِسْتَانِ؟

”چاند دیکھنے کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں کیا سعودی عرب میں چاند دیکھنا کافی ہے ہمارے لیے بھی یا ہر ملک کے علیحدہ رویت ہے آپ یوم عرفہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں کیا وہ عرب والے حاجیوں کے ساتھ رکھا جائے گا جو حرم میں ہیں یا اہل پاکستان کی رویت اور ان کے طریقہ کے موافق رکھا جائے گا؟“

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

أَبَلَدًا أَلْتَقِي مَطْلَعَهَا وَاجِدُ رُؤْيَا وَاجِدَةً، وَأَلْتَقِي مَطْلَعَهَا لَيْسَ بِوَاجِدٍ رُؤْيَا لَيْسَتْ بِوَاجِدَةٍ، بَلْ رُؤْيَا كُنْ مِنْهَا عَلَى جِدَّةٍ وَتَارِيخُ كُلِّ مِنْهَا غَيْرُ تَارِيخِ الْأُخْرَى، وَيَتَأَوَّلُ بِذَا الْأَصْلِ رَمَضَانَ وَسَائِرَ شَهْرِ الشَّيْبَةِ، وَالْأَعْيَادِ، وَصِيَامَ عَاشُورَاءَ، وَصِيَامَ عَرَفَةَ، وَالَّذِي لَيْلَى عَلَى بَدَأِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ الْيَوْمَ الْعَاشِرَ مِنَ الْحَرَمِ بِحَسَابِ أَهْلِ الْحِجَازِ، وَقَالَ: لِأَنَّ بَقِيَّةَ الْيَوْمِ الْوَاحِدِ مِنَ الشَّيْبَةِ - وَلَا يَكُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ عَاشِرَ الْحَرَمِ بِحَسَابِ الْبَلَدِ الَّذِي كَانَ يَقْتَضِي بِهِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَا بِحَسَابِ الْبَلَدِ الَّذِي كَانَ يُقِيمُ بِهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ - وَاعْلَمْ

”وہ ملک جن کا مطلع ایک ہے ان کی رویت بھی ایک ہے اور جن کا مطلع ایک نہیں رویت بھی ایک نہیں ہے بلکہ ہر ایک کی رویت علیحدہ ہے اور ہر ایک کی تاریخ دوسرے کی تاریخ سے مختلف ہے یہ قانون رمضان سال کے تمام مہینے اور عیدین اور عاشوراء کے روزے اور عرفہ کے روزے کو شامل ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ دس (۱۰) محرم کا روزہ اہل حجاز کے حساب سے رکھتے تھے اور فرمایا اگر میں لگے سال زندہ رہا تو ۹ محرم کا روزہ رکھوں گا۔ (مسلم - کتاب الصیام - باب صوم یوم عاشوراء) اور وہ دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وطن اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اقامت گاہ کے حساب سے دس (۱۰) محرم نہیں بنتا“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل



روزوں کے مسائل ج 1 ص 279

محدث فتویٰ